میدان حشر میں جسم پر کپڑے ہوں گے یا نہیں؟

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2895

تاریخ اجراء: 15 محرم الحرام 1446ھ / 22 جولائی 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حشر کے میدان میں سب برہنہ ہوں گے یا جسم پر کوئی کپڑا وغیرہ ہوگا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بروز قیامت حشر کے میدان میں انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلا، صحابہ کرام علیہم الرضوان، شہدائے عظام اور اولیائے کرام علیہم الرحمۃ کے علاوہ سبھی مَرد وعورت برہنہ (ننگے) بدن ہوں گے، ستر چھپانے کے لئے ان کے بدن پر لباس وغیرہ نہیں ہوگا۔ لیکن یہ یاد رہے کہ اس وقت ہر شخص ایسی فکر میں مبتلا ہوگا کہ اسے دوسروں کی پرواہ نہیں ہوگی اور وہ ایک دوسرے کے ستر کو نہیں دیکھیں گے۔ اور انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام، صحابہ کرام، شہدائے عظام اور اولیائے کرام علیہم الرضوان کا حشر لباس میں کیا جائے گا۔

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے ﴿یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ-کَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِیْدُهٗ-وَعْدًا عَلَیْنَا-اِنَّا كُنَّا فٰعِلِیْنَ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: یاد کرو جس دن ہم آسمان کو لپیٹیں گے جیسے سجل فرشتہ نامۂ اعمال کو لپیٹتا ہے۔ ہم اسے دوبارہ اسی طرح لوٹا دیں گے جس طرح ہم نے پہلے بنایا تھا۔ یہ ہمارے اوپر ایک وعدہ ہے، بیشک ہم ضرور یہ کرنے والے ہیں۔ (القرآن، پارہ 17، سورۃ الانبیاء، آیت: 104)

مذکورہ آیت مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”یعنی ہم نے جیسے پہلے انسان کو عدم سے بنایا تھا ویسے ہی پھر معدوم کرنے کے بعد دوبارہ پیدا کر دیں گے، یا اس کے یہ معنی ہیں کہ جیسا اسے ماں کے پیٹ سے برہنہ اور غیر ختنہ شدہ پیدا کیا تھا ایسا ہی مرنے کے بعد اٹھائیں گے۔۔۔ البتہ یہاں یہ یاد رہے کہ انبیاءِ کرام علیہم السلام، صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم اور اولیائے کرام رحمۃ اللہ تعالی علیہم قیامت کے دن اس حال سے محفوظ ہوں گے اور ان کا حشر لباس میں کیا جائے گا۔ (تفسیر صراط الجنان، جلد 06، صفحہ 383، مکتبۃ المدینہ)

صحیح مسلم شریف میں حدیث پاک ہے:"عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت: سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول: یحشر الناس یوم القیامة حفاة عراة غرلا" ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے، آپ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن لوگوں کو ننگے پاؤں، ننگے بدن اور ناختنہ شدہ حالت میں اٹھایا جائے گا۔(صحیح مسلم، رقم الحدیث 2859، جلد4، صفحہ 2194، دار إحياء التراث العربي، بیروت)

المعجم الاوسط میں حدیث پاک ہے:"عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: تحشرون یوم القیامة حفاة مشاة غرلا" ترجمہ: سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، آپ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن تم ننگے پاؤں، ننگے بدن اور نا ختنہ شدہ حالت میں اٹھائے جاؤ گے۔(المعجم الاوسط، رقم الحدیث 4904، جلد 05، صفحہ 143، دار الحرمین، قاهره)

المعجم الاوسط میں ایک دوسری روایت ہے:"عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: یحشر الناس یوم القیامة مشاة حفاة غرلا، قیل: یا رسول اللہ، تنظر النساء إلى الرجال؟ فقال: لكل امرئ منهم يومئذ شأن يغنيه" ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن لوگ ننگے پاؤں، ننگے بدن اور نا ختنہ شدہ حالت میں اٹھائے جائیں گے، سوال کیا گیا: یارسول اللہ صلی اللہ تعالی علیک وسلم! (اس حالت میں) عورتیں مردوں کو دیکھ سکیں گی؟ تو نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان میں سے ہر شخص کو اس دن ایک ایسی فکر پڑی ہوگی، جو اسے (دوسروں سے) بے پرواہ کردے گی۔(المعجم الاوسط، رقم الحدیث 294، جلد 01، صفحہ 96، دار الحرمین، قاهره)

فتاوی نوریہ میں ہے "حدیث پاک میں ہے "انکم تحشرون حفاة عراة غرلا رواه البخاری وغیره" بیشک تم لوگ حشر کئے جاؤ گے پاؤں اور جسم سے ننگے بے ختنہ کئے۔ (بخاری) یہ خطاب امت کو ہے جس کا ظاہر یہ ہے کہ حضرات انبیاءِ کرام سب مُستثنیٰ ہیں، اور وہ سب بِفَضْلِہٖ تعالیٰ لباس میں ہونگے، ہاں تشریفی خِلعتیں بھی علیٰ حسبِ المدارج ان حضرات کیلئے وارد ہیں (علیہم الصلوۃ والسلام)۔ بہر حال اس حدیث سے ثابت ہو رہا ہے کہ امتی ننگے ہوں گے۔۔۔ بہر حال جمہور کا نظریہ یہ ہے کہ شہداء ننگے نہیں ہوں گے، اور انبیاء کرام صلی اللہ تعالی علی حبیبہ و آلہ وصحبہ وسلم وعلیہم وبارک وسلم تو مستثنی ہی ہیں، خصوصاً حضور پر نور صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم امتیازی شان رکھتے ہیں۔۔۔ آیاتِ متکاثرہ اور احادیث متواترہ سے واضح ہوتا ہے کہ حضرات صحابہ کرام اور اولیائے عظام رضی اللہ عنہم

کاحشر بھی لباس میں ہو گا کہ یہ سب حضرات منعم علیہم ہیں۔ملتقطاً“(فتاوی نوریہ،جلد 05،صفحہ 129،127،125،دار العلوم حنفیہ فریدیہ،اوکاڑا)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net